السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مشکوۃ میں حدیث ہے کہ پاخانہ کھانے والا چارپایہ حلال نہیں اور نہ ہی اس کی سواری جائز ہے عموماً مٹی وغیرہ میں اکثر گائے بھینس گندگی کھاتی دیکھی ہیں ۔ کیا ان کی قربانی بھی درست ہے اور مرغے ہمیشہ گندگی کرید کر کھاتے ہیں اوران کے انڈے ہر شخص کھاتا ہے ۔ اس مسئلہ کا حل قرآن وحدیث سے فرمائیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ میں گندگی کھانے والے جانور کی ممانعت ہے ۔ لیکن وہاں جلالہ کا لفظ ہے اور جلالہ زیادہ گندگی کھانے والے جانور کو کہتے ہیں ۔ یعنی جس کو اکثر خوراک گندگی ہو یہاں تک کہ اس کے دودھ اور پسینہ سے گندگی کی بو آئے ایسا جانور بے شک حرام ہے ۔ رہی مرغی تو یہ جلالہ میں داخل ہی نہیں ۔ کیونکہ اس میں خدا نے ایسی حرکات رکھی ہے کہ اس سے اس کی اصلاح ہوتی رہتی ہے ۔ اس لیے یہ خواہ کتنی گندگی کھا جائے اس سے بدبو نہیں آتی اور اس کا گوشت بدستور لذیذ رہتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص251

محدث فتویٰ